Lughatul Qur’an Institute

Subjects of Surah Al Baqarah:255

﴿مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِه﴾

اور کس کی شفاعت کرے گا؟

کون کون شفاعت کرئے گا؟

اَلشَّفَاعَتُ حَقٌّ

شفاعت بر حق ہے

موحّد گنہگاروں کو اللہ تعالی شفاعت کے بعد جہنم سے نکال کر جنت میں داخل فرمائینگے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں کانوں سے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوے سُنا ہے کہ " اللہ تعالی (بعض) لوگوں کو (سفارش کے بعد) جہنم سے لکالے گا اور اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ اس مسلم نے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو سیعد خذری رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے (قیامت کے روز) اللہ تعالی فرمائے گا، فرشتے بھی سفارش کر چکے، انبیاء بھی سفارش کر چکے، اہل ایمان بھی سفارش کر چکے، اب کوئی باقی نہیں رہا سوائے ارحم الراحمین کے۔ چنانچہ اللہ تعالی جہنم سے اپنی مٹھی بھر کر لوگوں کو نکالیں گے۔ یہ وہ (موحّد) لوگ ہوں گے جہنوں نے کبھی کوئی نیک عمل نہیں کیا ہو گا۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

اَنْوَاعُ الشَّفَاعَةِ
شفاعت کی قسمیں

شفاعت کی درجہ ذیل چھ قسمیں ہیں

1 -شفاعت کبریٰ یا شفاعت عظمیٰ (اَلشَّفَاعۃُ الْکُبْرٰی)

2 -جنت میں داخلہ کی سفارش (اَلشَّفَاعۃُ لِدُخُوْلِ الْجَنَّۃِ)

3-اصحابِ اعراف کے لیے سفارش (اَلشَّفَاعۃُ لِاَصْحٰبَ الْاَعْرَافِ)

4 - کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لیے سفارش (اَلشَّفَاعۃُ لِاَھْلِ الْکَبَائِرِ)

5-جنت میں بُلندی درجات کے لیے سفارش (اَلشَّفَاعۃُ لِرَفْعِ ا لدَّرَجٰتِ فِی الْجَنَّۃِ)

6 - جہنم میں تخفیفِ عذاب کے لیے سفارش (اَلشَّفَاعۃُ لِتَخْفِیْفِ الْعَذَابِ فِی النَّارِ)

(اَلشَّفَا عۃُ الْکُبْرٰی)
شفاعت کبریٰ یا شفاعت عظمیٰ

شفاعت کبریٰ صرف سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ کے لیے مخصوص ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دی گئی

1) مہینہ کی مسافت سے (صحفہ پورا صیح سے سکین نہیں ہوا ہے) رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے

2) ساری زمین میرے لیے مسجد (یعنی نماز پڑھنے کی جگہ) بنادی گئی اور پاک کرنے والی بنائی گئی ہے لہذا میری اُمت کے کسی بھی آدمی کو جہاں کہیں نماز کا وقت آجائے وہیں پڑھ لیں

3) مال غنیمت میرے لیے حلال قرار دیا گیا ہے جبکہ مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کے لیے حلال قرار نہیں دیا گیا

4) مجھے شفاعت کی اجازت دی جائے گی

5) مجھ سے پہلے) ہر نبی اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا جبکہ میں ساری دُنیا کے لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے

میدان حشر میں بھوکے، پیاسے اور پسینہ میں شرابور لوگ طویل مدت تک کھڑے کھڑے تنگ آ جائیں گے تو سب سے پہلے حضرت آدم پھر حضرت نوح پھر حضرت ابراہیم پھر حضرت موسیٰ علیہم السلام خدمت میں حاضر ہوں گے تاکہ وہ اللہ کے حضور لوگوں کا حساب کتاب شروع کرنے کی سفارش کریں

(اَشَّفَا عۃ لِدُخُوْلِ الْجَنَّۃ)

جنت میں داخلہ کی سفارش

سب سے پہلے آپ ﷺ اپنی اُمت کے لیے سفارش کرینگے جس کے نتیجہ میں آپ ﷺ کو اُمت کا پہلا خوش نصیب گروہ بلا حساب کتاب" باب ایمن" سے جنت میں لے جانے کی اجازت دی جائے گی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ شفاعت میں کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا(لوگوں کی درخواست کے بعد) میں چلوں گا اور اللہ تعالی کے عرش کے نیچے آونگا اور اپنے رب عزوجل کے حضور سجدے میں گر پڑونگا اس وقت اللہ تعالی مجھے اپنی حمد و ثناء کے وہ کلمے سکھائے گا جو اس سے پہلے کسی کو نہیں سکھائے۔ پھر کہا جائے گا اے محمد (ﷺ) اپنا سر اُٹھاؤ، سوال کرو، دیئے جاؤ گے۔ سفارش کرو، قبول کی جائگی۔ چنانچہ میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور عرض کرونگا " اے میرے رب! میری اُمت ! " کہا جائے گا" اے محمد (ﷺ) اپنی اُمت میں سے ان لوگوں کو باب ایمن سے جنت میں داخل کرو جن پر کوئی حساب کتاب نہیں

اور وہ لوگ باقی دروازوں سے جنت میں داخل ہونے والوں کے ساتھ بھی شریک ہیں۔(یعنی اگر چاہیں تو دوسرے دروازوں سے بھی داخل ہو سکتے ہو) اس بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے

جنت میں داخلہ کے لیے جنت کا دروازہ آپ ﷺ کی سفارش پر کھولا جائے گا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول للہ ﷺ نے ارشاد فرمایا" قیامت کے دن(سب سے پہلے) جنت کے دروازے پر آؤنگا اور دروازہ کھلواؤنگا جنت کا خازن (دروازہ پر) پوچھے گا "کون ہے؟" میں جواب دونگا" محمد (ﷺ) " خازن کہے گا" مجھے اس بات کا علم ہے کہ آپ ﷺ سے پہلے کسی کے لئے دروازہ نہ کھولوں۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

(اَشَّفَاعَة لِاَصْحَبَ الْاَعْرَافِ)

اصحابِ اعراف کے لیے سفارش

جن لوگوں کی نیکیاں اور بُرائیاں برابر ہو گی وہ بھی نبی اکرم ﷺ کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نیکی میں سبقت کرنے والے بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔(یعنی اچھے اور بُرے) اعمال والے اور گنہگار لوگ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونگے جبکہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے اصحابِ اعراف بھی نبی اکرم ﷺ کی سفارش سے جنت میں داخل ہونگے۔اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

(اَلشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ)

کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لیے سفارش

کبیرہ گناہوں کے مرتکب مسلمانوں کے جہنم میں چلے جانے کے بعد رسول اکرم ﷺ انکے لیے سفارش کرینگے اور وہ جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوے سُنا ہے " میں قیامت کے دن میں اپنی اُمت کے ان لوگوں کی سفارش کروں گا جو کبیرہ گناہوں کے مرتکب ہوئے ہوں گے " اسے ماجہ نے روایت کیا ہے۔

آپ ﷺ کی شفاعت کے نتیجہ میں پہلے وہ اہل کبائر جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کیے جائیں گے جن کے دل میں جُو کے برابر ایمان ہوگا وہ شفاعت کے اگلے مرحلے میں اُمت محمدیہ ﷺ کے وہ اہل کبائر جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کیے جاینگے جن کے دل میں چیونٹی یا رائی برابر ایمان ہوگا۔

(اَلشَّفَاعۃُ لِرَفْعِ ا لدَّرَجٰتِ فِی الْجَنَّۃِ)

جنت میں بُلندی درجات کے لیے سفارش

جنت میں بڑے درجہ والوں کی سفارش سے کم درجہ والوں کو بڑے درجہ والوں کے برابر درجہ فرمایا جائے گا

(اَلشَّفَاعۃُ لِتَخْفِیْفِ الْعَذَابِ فِی النَّارِ)

جہنم میں تخفیفِ عذاب کے لیے سفارش

جن کافروں نے رسول اکرم ﷺ پر دُنیا میں کوئی احسان کیا تھا۔اسکے لیے رسول اکرم ﷺ سفارش کریں گے جس انکے عذاب میں کی جائے گی۔واللہ اعلم بالصواب۔

حضرت ابو خذری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے پاس آپ ﷺ کے چچا ابو طالب کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا" اُمید ہے کہ میری سفارش سے قیامت کے روز اسے فائدہ ہو گا۔اور وہ ہلکی آگ میں رکھا جائے گا جو اسکے ٹخنوں تک ہو گی اور اس سے اسکا دماغ کھول رہا ہو گا۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران بھی اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارش کرینگے

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ " قُران مجید اور اس پر عمل کرنے والے لوگوں کو قیامت کے روز اس طرح لایا جائے گا کہ سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران (روشنی کی شکل میں) ان کے آگے آگے ہونگے گویا کہ وہ دو بادل ہیں یا سیاہ رنگ کے دو سائبان ہیں جن سے روشنی چمکتی ہے یا صف بستہ پرندوں کی قطاریں ہیں (سایہ کئے ہوئے) اپنے پڑھنے (یا یاد کرنے) والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گی" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

سورۃ ملک بھی اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارش کرے گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" قُران مجید میں تیس آیات کی ایک سورت ہے جو (اسکو پڑھنے والے کے لیے) سفارش کرے گی حتی کہ اُسے بخش دیا جائے گا اور یہ ہے تَبارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہ الْمُلْک ہے" اسے احمد، ترمذی، ابو داو، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے جہنم سے تین بار پناہ مانگنے والے کے لئے جہنم سفارش کریں گی/ جنت کا تین بار سوال کرنے والے کے لئے جنت سفارش کریں گی

نیک اُولاد کی سفارش سے اللہ تعالیٰ جنت میں والدین کے درجات میں اضافہ فرمادیتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے" اللہ عزوجل جنت میں نیک آدمی کا درجہ بُلند فرماتا ہے تو آدمی عرض کرتا ہے" یااللہ ! یہ درجہ مجھے کیسے حاصل ہوا؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے" تیرے بیٹے نے تیرے لیے استغفار کیا ہے۔ اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

روزہ اور قُرآن بھی قیامت کے روز سفارش کریں گے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" روزہ اور قُرآن بھی قیامت کے دن بندے کے لیے سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا" اے میرے رب ! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور اپنی خواہشات پوری کرنے سے روکے رکھا، لہذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما" قُرآن کہے گا" اے میرے رب ! میں اس بندے کو رات (قیام کے لئے) سونے سے رُوکے رکھا لہذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔" چنانچہ دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔ اسے احمد اور طبرانی نے روایت کیا۔

نبی اکرم ﷺ کی اُمت کے بعض اولیاء اور صلحاء کو بھی سفارش کی اجازت دی جائے گی۔

حضرت عبداللہ بن شفیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے سُنا ہے "میری اُمت کے ایک آدمی کی سفارش سے (قبیلہ) بنو تمیم کے افراد سے زیادہ لوگ جنت میں جائینگے" صحابہ اکرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا" یارسول اللہ ﷺ ! کیا وہ سفارشی آپ کے علاوہ کوئی اور ہوگا؟ " آپ ﷺ نے فرمایا" ہاں! وہ میرے علاوہ ہوگا۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

ایماندار لوگ جنت میں داخل ہونے کے بعد اپنے اپنے اعزہ واقارب اور جان پہچان والوں کے لئے سفارش کریں گے اور انہیں جہنم سے نکال کر جنت میں لے جائیں گے۔

حضرت ابوسعید خذری رضی اللہ تعالی عنہ اللہ تعالی کے دیدار والی حدیث کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" آج تم لوگ اپنے حق کے لئے جتنا تقاضا (یا مطالبہ) مجھ سے کرتے ہو اس سے کہیں زیادہ تقاضا اہل ایمان (قیامت کے روز) اللہ تعالی سے اس وقت کریں گے جب انہیں اپنے بارے میں اطمینان ہو جائے گا کہ وہ نجات پاگئے ہیں۔اہل ایمان اللہ تعالی کی بارگاہ میں عرض کریں گے -

" اے ہمارے پروردگار! ہمارے بھائی بند ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے، روزہ رکھتے تھے اور دوسرے نیک اعمال کرتے تھے (انہیں معاف فرمادیجیے) " اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے " جاؤ جس کے دل میں دینار برابر بھی ایمان تھا اسے نکال لاؤ۔ " اللہ تعالی ان لوگوں کے چہرے جہنم پر حرام کردیں گے پس جب اہل ایمان آئیں گے تو دیکھیں گے بعض لوگ قدموں تک آگ میں ڈوبیں ہوے ہیں۔ چنانچہ یہ لوگ جس جس کو پہچانیں گے، انہیں نکال کرلے جائیں گے پھر اللہ تعالی کے حضور حاضر ہونگے (اور دوبارہ سفارش کرینگے) اللہ تعالی فرمائے گا " اچھا جاؤ جنکے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان پاؤ اسے نکال لاؤ۔ " (چنانچہ یہ لوگ جائیں گے اور) اور انہیں پہچانیں گے، اسے نکال لائیں گے پھر اللہ ترالی کی بارگاہ میں حاضر ہونگے (اور پھر سفارش کریں گے) اللہ تعالی فرمائے گا " اچھا جاؤ جسکے دل میں رائی برابر ایمان پاؤ اسے بھی نکال لاؤ " چنانچہ جائیں گے اور) جسے پہچانے گے اسے نکال لائیں گے۔ " اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

اَلْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ

مقام محمود

" مقام محمود " شفاعت کا وہ اعلیٰ ترین مقام ہے جس پر قیامت کے روز رسول اکرم ﷺ فائز ہونگے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" قیامت کے روز میں اور میری اُمت ایک ٹیلے پر کھڑے ہونگے اللہ تعالی مجھے سبز رنگ کا حلہ (یعنی قیمتی لباس) عطا فرمائیں گے پھر اللہ تعالی مجھے بات کرنے کی اجازت عطا فرمائیں گے اور جو کچھ اللہ تعالی چاہے گا میں عرض کروں گا، یہی مُقام محمود ہے۔" اسے حاکم نے روایت کیا ہے

اللہ تعالی کے جلال اور غضب کے ڈر سے جب سارے کبار انبیاء کرام سفارش کرنے سے انکار کر دینگے اس وقت حضرت محمد ﷺ " مُقام محمود" ہونے کی وجہ سے اللہ تعالی کی پُر جلال بارگاہ میں سفارش کرنے کی ہمت کر پائیں گے

"مقام محمود" اگلے اور پچھلے سارے لوگوں کے لیے قابل رشک ہوگا۔